بشکریہ

روزنامہ امن

8، اگست 2010ء

شہید رضا حیدر کی نماز جنازہ میں بے مثال فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد بین المسلمین پر اظہار اطمینان

مکتوب لندن

عبدالقدوس (نمائندہ خصوصی لندن) متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین جہاں اپنے رکن سندھ اسمبلی رضا حیدر شہید سمیت ایم کیو ایم کے ٹارگٹ کلنگ کا شکار ہونے والے ڈیڑھ سو سے زائد کارکنوں کی شہادت پر سخت رنجیدہ و پریشان ہیں اور ان کی روح تک گھائل ہے۔ وہاں وہ رضا حیدر شہید اور ان کے محافظ خالد خان شہید کی نماز جنازہ میں بے مثال فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد بین المسلمین کا عظیم مظاہرہ کئے جانے پر قدرے خوش اور مطمئن بھی ہیں۔ یہ ہی اطمینان کبھی کبھی ان کے رنج وغم پر غالب بھی آجاتا ہے اور اس کا تذکرہ وہ آج کل خاص طور پر کررہے ہیں۔ گزشتہ روز قائد تحریک الطاف حسین نے اپنی رہائشگاہ سے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ فون کیا تو شہیدوں کی المناک شہادت پر اپنے جذبات کا اظہار دلسوزی سے کرنے کے بعد رضا حیدر شہید اور خالد خان شہید کی نماز جنازہ کا بھی خصوصی طور پر ذکر کیا اور ساتھیوں کو بتایا کہ کم ازکم برصغیر کی تاریخ میں میرے سامنے ایسی کوئی مثال موجود نہیں ہے کہ مسلمانوں کے دومختلف مسالک کے ماننے والوں نے ایک دوسرے کے مسلک کے شہداء کے جنازوں میں نہ صرف شرکت کی ہو بلکہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز جنازہ بھی ادا کی ہو۔ جناب الطاف حسین اس بات پر شاداں تھے کہ انہوں نے پاکستان خصوصاً کراچی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد بین المسلمین کا جو درس زندگی بھر دیا ہے اس پر اب قدرے عمل ہونا شروع ہوگیا ہے اور یہی بات ان کیلئے قابل اطمینان ہے گو کہ اس کیلئے ایم کیو ایم کو ناقابل تلافی قربانی دینا پڑی ہے۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے ارکان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ شیعہ اور سنی مسلمانوں نے ایک دوسرے سے مختلف مسلک سے تعلق رکھنے والے شہداء کی ایک ہی صف میں نماز جنازہ پڑھی ہے تو اس عمل سے کون مسلمان ہوگیا اور کون کافر قرار پایا۔ میری زندگی کا مقصد ہی ملک میں مذہبی رواداری اور مسلمانوں کے تمام مسالک کے درمیان مثالی اور ناقابل شکست اتحاد اور بھائی چارہ پیدا کرنا ہے۔ یہ کام مین ساری زندگی کرتا رہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ شہید رضا حیدر کی نماز جنازہ میں شیعی اور سنی مسلمانوں کی شرکت اور ہم آہنگی کا بے مثال مظاہرہ تاریخی واقعہ ہے جس کی کوئی مثال میرے علم میں نہیں ہے، لوگ جیسے جیسے میری بات سمجھنے لگیں گے شیعہ سنی اختلافات وتحفظات خود بخود ختم ہوجائیں گے اور اس طرح میری زندگی اور مشن کا ایک حصہ مکمل ہوجائے گا۔

☆☆☆☆☆